سوال

(463)مرتد توبہ کرے تو اس پر حد قائم نہیں کی جائے گی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرتد پر حد قائم کرنا ضروری ہے 'یعنی اگر کسی مسلمان نے ماضی میں کسی ایسے گناہ کا ارتکاب کیا ہو جس سے ارتداد لازم آتا ہو لیکن پھر اس نے توبہ کر کے اس سے رجوع کر لیا ہو تو کیا اس ارتداد کی وجہ سے اس پر حد قائم کرنا ضروری ہے لیکن یاد رہے اس نے ارتداد کا ارتکاب ایک ایسے ملک میں کیا ہے جہاں نفاذ شریعت نہیں ہے یا پھر ارتداد کے گناہ کو مٹانے کیلئے توبہ ہی کافی ہے اور اقامت حد ضروری نہیں ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص دین اسلام سے مرتد ہو جائے اور پھر توبہ وندامت کے ساتھ رجوع کرے تو پھر حد قائم کرنا جائز نہیں کیونکہ حد تو اس پر قائم کی جاتی ہے جو ارتداد پر اصرار کرے اور جو توبہ کرے تو توبہ سے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں 'جیسا کہ کتاب وسنت سے ثابت ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص417

محدث فتویٰ